

## 12107- حدیث (جب آپ فقر آتا دیکھیں تو یہ کہیں کہ صالحین کے شعار کو مر جا)

### سوال

اس حدیث کا درجہ کیا ہے "اللہ تعالیٰ نے اپنے کسی نبی کی طرف وحی فرمائی کہ جب فقر آتے ہوئے دیکھو تو یہ کہو: صالحین کے شعار کو خوش آمدید، اور جب کشادگی (مالداری) آتے دیکھو تو یہ کہو: گناہ کی سزا جلدی دے دی گئی ہے!!؟"

### پسندیدہ جواب

یہ حدیث داری نے مسند الفردوس میں - حافظ عراقی کے مطابق - مکتول عن ابی درداء کی سند سے روایت کی جو کہ ضعیف ہے اس لیے کہ مکتول کا ابودرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سماع ثابت نہیں۔ دیکھیں: تخریج احیاء علوم الدین (191/4)۔

اور ابو نعیم نے "حلیۃ" (5/6) میں مجاہد عن کعب الاحبار سے اور دوسری جگہ (37/6) میں قتادہ عن کعب الاحبار کی سند سے روایت کیا ہے۔

ان دونوں میں اسحاق بن بشر کا حلی جو کہ متروک ہے پایا جاتا ہے، ابو ذرہ کا کہنا ہے کہ یکذب، اور داد قطنی نے اسے کذاب اور متروک کہا اور ازدی نے متروک الحدیث ساقط یرمی بالکذب، یہ متروک الحدیث اور ساقط ہے اس پر جھوٹ کی تہمت لگائی جاتی تھی کہا ہے، اور ابن جان کا کہنا ہے کہ، یہ ثقہ راوی پر احادیث گھڑتا تھا اس کی احادیث صرف تعجب کی بنا پر حدیث لکھی جاسکتی ہیں۔

دیکھیں: الجرح والتعديل (214/2) اور الضعفاء والمتروکین لابن جوزی (100/1)۔

یہ گئے گذرے قصہ گوؤں میں سے تھا، امام ذہبی اس کے ترجمہ میں کہتے ہیں کہ: الشيخ، عالم، اور قصہ گو، ضعیف، اور تالیف ابواسحاق بن بشر بن محمد بن عبداللہ بن سالم ہاشمی اور ولاء کے اعتبار سے بخاری ہے اور صاحب کتاب "المبتداء، جو دو جلدوں میں مشہور ہے، اس سے ابن جریر اور اس کے علاوہ اور بھی نقل کرنے والے ہیں، اس کتاب میں اس نے بلایا اور موضوعات بیان کی ہیں۔ سیر اعلام النبلاء (478-477/9)۔

واللہ تعالیٰ اعلم۔